سوموار 8 فروری 2016ء

صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 8 فروری 2016ء 28 ربیع الثانی 1437 ہجری 8 تبلیغ 1395 ہش جلد 101-66 نمبر 32

وصل الٰہی کی دعا

ظاہری دکھ ہو تو لاکھوں ہیں فدائی موجود
دل کے کانٹوں کو مگر کون نکالے پیارے
ہم کو اک گھونٹ ہی دے صدقہ میں میخانہ کے
پی گئے لوگ مئے وصل کے پیالے پیارے
گر نہ دیدار میسر ہو نہ گفتار نصیب
کوچہ عشق میں جا کر کوئی کیا لے پیارے

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں‘‘۔

’’بعض لوگ تھک جاتے ہیں۔ میرے پاس ایسے خطوط آئے ہیں جن میں لکھنے والوں نے ظاہر کیا کہ ہم چار سال یا اتنے سال تک نماز پڑھتے رہے۔ دعائیں کرتے رہے۔ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ایسے لوگوں کو میں مخنث سمجھتا ہوں۔ تھکنا نہیں چاہئے ...... میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ اگر تیس چالیس برس گزر جاویں تب بھی تھکے نہیں اور باز نہ آوے...... اللہ تعالیٰ دعا کرنے والے کو ضائع نہیں کرتا‘‘۔ (ڈائری 26 دسمبر 1906ء)

’’حضرت یعقوب علیہ السلام کا پیارا بیٹا یوسف علیہ السلام جب بھائیوں کی شرارت سے ان سے الگ ہو گیا تو آپؑ چالیس برس تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہے اگر وہ جلد باز ہوتے تو کوئی نتیجہ پیدا نہ ہوتا۔ چالیس برس تک دعاؤں میں لگے رہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان رکھا۔ آخر چالیس برس کے بعد وہ دعائیں کھینچ کر یوسف علیہ السلام کو لے ہی آئیں‘‘۔ (ڈائری 8 جنوری 1902ء)

’’دعا تو ایک ایسی چیز ہے جو ہر مشکل کو آسان کر دیتی ہے ......لوگوں کو دعا کی قدر و قیمت معلوم نہیں وہ بہت جلد ملول ہو جاتے ہیں اور ہمت ہار کر چھوڑ بیٹھتے ہیں حالانکہ دعا ایک استقلال اور مداومت کو چاہتی ہے...... اخلاص اور مجاہدہ شرط ہے جو دعا ہی سے پیدا ہوتا ہے۔‘‘ (ڈائری 6 مارچ 1904ء)

’’میں بڑے دعوے اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدائے تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے اور جہاں تک میں دوربین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے اور آسمان پر ایک جوش اور ابال پیدا ہوا ہے جس نے ایک پتلی کی طرح اس مشت خاک کو کھڑا کر دیا ہے۔ ہر یک وہ شخص جس پر توبہ کا دروازہ بند نہیں عنقریب دیکھ لے گا کہ میں اپنی طرف سے نہیں ہوں۔ کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کر سکتیں۔ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں‘‘۔

مستحق طلباء کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا ’’اقراء...... کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا‘‘۔ رسول اللہ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا، یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

’’میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے......‘‘

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

’’اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے‘‘۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

’’اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔‘‘

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا:۔

’’طلباء کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلباء کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچہ پورا ہو سکتا ہے۔‘‘

باقی صفحہ 6 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق | 12 | مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

سیلون میں احمدیہ مشن کا آغاز 1931ء

سیلون یا لنکا (Ceylon) کی سرزمین کو دنیا کی قدیم مذہبی تاریخ میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ چنانچہ قصص الانبیاء وغیرہ کتب میں لکھا ہے کہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام جنت (ارضی) سے نکلنے کے بعد ہندوستان کے مشہور جنوبی جزیرہ لنکا ہی میں اقامت پذیر ہوگئے۔ لنکا میں ایک پہاڑ کی چوٹی کا نام Adam's Peak یعنی آدم کی چوٹی ہے۔ جہاں سیلونی ہر سال عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ عرب اور ہندوستان کے درمیان ازمنہ قدیم سے تجارتی تعلقات قائم تھے جو دونوں علاقوں بلکہ تمام دنیا کی تاریخ پر اثر انداز ہوئے۔ انہی تاجروں کی وجہ سے لنکا نور اسلام سے منور ہوا۔

(آب کوثر از شیخ محمد اکرم ایم اے ص 21)

حضرت مسیح موعود امام آخرالزماں کے دور مقدس میں ہی احمدیت کا پیغام احمدیہ لٹریچر اور خطوط کے ذریعہ لنکا پہنچا اور بعض لوگوں کو اس دائرہ صداقت میں لے آیا۔

حضرت صوفی غلام محمد صاحب
کا ماریشس جانا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مبارک دور میں حضرت صوفی حافظ غلام محمد صاحب ماریشس جاتے ہوئے 1915ء میں کولمبو تشریف لے گئے۔ یہاں آپ نے تین ماہ قیام فرمایا اور شبانہ روز کوششوں کے نتیجہ میں معمر اور تعلیم یافتہ اشخاص پر مشتمل جماعت قائم کر لی اور کولمبو اس کا مرکز بنا اور آپ اس کے پہلے آنریری پریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 170,169)

محترم صوفی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طلاقت لسانی بخشی تھی۔ آپ کی شاندار سحر انگیز گفتگو لوگوں کو اپنا گرویدہ کر لیا کرتی تھی۔ چنانچہ ایک دفعہ سینٹ پیٹر میں آپ کی مدلل گفتگو سے متاثر ہو کر بھنو خاندان کے سب افراد احمدیت میں داخل ہوگئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 171)

سیلون میں رومن کیتھولک بکثرت ہیں۔ بدھ مت کے اکثر لوگ رومن کیتھولک ہو جاتے ہیں۔ حضرت صوفی صاحب نے انہیں احمدیہ تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا جو بہت پسند کیا گیا۔ حضرت صوفی صاحب کو وہاں معلوم ہوا کہ بعض عربی دان لوگوں کے پاس حضرت مسیح موعود کی عربی کتب بھی ہیں۔ بعض لوگوں نے کہا کہ ہم احمدی ہیں۔ جب ان کو بیعت کے لئے کہا گیا تو انہوں نے کہا دعا کریں کہ سینہ کھل جائے۔

(الفضل قادیان 15 اپریل 1915ء)

نامہ نگار روزنامہ الفضل لکھتا ہے:

انہی دنوں (یعنی جب حضرت صوفی صاحب ماریشس جا رہے تھے) کولمبو میں بھی احمدیت کا چرچ شروع ہوگیا تھا اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ جناب صوفی صاحب کچھ دن وہاں ٹھہرنے کے بعد آگے روانہ ہوں۔ چنانچہ صاحب موصوف وہاں پہنچے اور مئی کے اخیر تک وہاں ٹھہرے۔ اس عرصہ میں ان کی متعدد تقریریں وہاں ہوئیں جو بہت پسند کی گئیں اور ان کا بڑا اثر ہوا۔ اس کے علاوہ دن رات احمدیت کے متعلق مجلسی گفتگو بھی جاری رہتی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ صرف تین ماہ کے نہایت قلیل عرصہ میں تیس کے قریب معمر، سمجھدار اور تعلیم یافتہ اصحاب احمدیت میں داخل ہوگئے۔ جماعت احمدیہ قائم کر دی گئی۔ عہدیدار مقرر ہوگئے اور ماہواری چندہ کا انتظام کر دیا گیا۔ (روزنامہ الفضل 22 مارچ 1927ء ص 3)

باقاعدہ مشن کا قیام

اس کے بعد حضرت صوفی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم پر ماریشس تشریف لے گئے۔ آپ کے ماریشس جانے کے بعد محترم مولوی ابراہیم صاحب مالاباری مربی مقرر کئے گئے۔ قیام جماعت کے سولہ سال بعد ستمبر 1931ء میں کولمبو میں باقاعدہ مشن قائم کیا گیا جس کے پہلے مرکزی مشنری مولوی عبداللہ صاحب مالاباری مقرر ہوئے۔ آپ کے ذریعہ سینکڑوں افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ آپ تحریر و تقریر اور پرائیویٹ ملاقاتوں سے اشاعت حق میں مصروف رہتے تھے اور خطبات، انفرادی نصائح اور درس و تدریس کے ذریعہ تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی بجا لاتے رہے۔ مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب سابق ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن بھی 8 اگست 1951ء سے مارچ 1958ء تک اشاعت احمدیہ کے لئے کوشاں رہے۔ 1962ء سے مقامی جماعت یہ مشن چلا رہی ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد 5 ص 296,295)

احمدیہ مشن سیلون نے چند سال میں ہزاروں روپے کا لٹریچر جنوبی ہند کی مختلف زبانوں میں تیار کیا اور سیلون کے علاوہ جنوبی ہند، ملایا اور بورنیو وغیرہ بھجوایا۔ مطبوعات کی بنیاد مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب نے رکھی اور اس کی مالی امداد سیلون کے مخلص احمدی جناب مکرم ڈاکٹر سلیمان صاحب اور ان کی بیگم نے قبول کی۔

حضرت مصلح موعود کی رؤیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک رؤیا دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں:

میں نے رؤیا میں دیکھا کہ کوئی تحریر میرے سامنے پیش کی گئی ہے اور اس میں یہ ذکر ہے کہ ہمارے سلسلہ کا لٹریچر سنہالیز زبان میں بھی شائع ہونا شروع ہو گیا ہے اور اس کے اچھے نتائج نکلیں گے۔ میں خواب میں کہتا ہوں کہ سنگھالیز زبان تو ہے یہ سنہالیز کیوں لکھا ہے۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ سنہالیز زبان کون سی ہے تو میرا ذہن اس طرف جاتا ہے کہ شاید یہ ملائی زبان کی کوئی قسم ہے اس کے بعد آنکھ کھل جاتی ہے۔

(الفضل 24 دسمبر 1952ء ص 2)

اس عظیم الشان رؤیا کے پانچ برس بعد

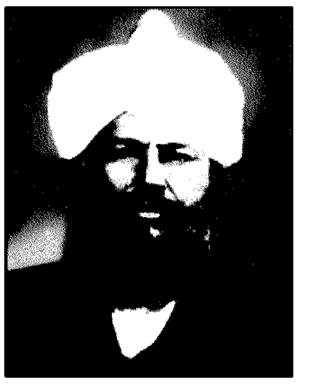

حضرت صوفی غلام محمد صاحب

1957ء میں سنہالیز زبان میں اسلامی اصول کی فلاسفی شائع ہوئی۔ جس پر سیلون مشن نے ایک پبلک تقریب منعقد کی۔ جس کو سیلون کے ہر روزنامے نے تصاویر کے ساتھ نمایاں کیا اور مشن کے اس کارنامے کو قومی خدمت قرار دیا۔

اور تب سے آج تک احمدیت کا قدم تیزی کے ساتھ ترقیات کی منازل طے کر رہا ہے۔ الحمدللہ

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

❀ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم حافظ نور زمان صاحب نائب صدر اول مجلس نابینا ربوہ کے مثانہ میں پتھری ہے۔ ان کا آپریشن مورخہ 15 فروری 2016ء کو متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عدنان احمد ناصر صاحب
ترکہ مکرمہ سلیمہ آصفہ صاحبہ)

❀ مکرم عدنان احمد ناصر صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ سلیمہ آصفہ صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد ناصر صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانت نمبر 255010 میں اس وقت کل -/39,624 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم خاکسار کو ادا کر دی جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم سلطان احمد راشد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عثمان احمد ناصر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عدنان احمد ناصر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی سیرت کے روشن پہلو

آپ کے روح و قلب پر توحید حقیقی کا نقش تھا۔ حقیقی مسبب الاسباب پر ہمہ وقت نگاہ تھی۔ ایک مرتبہ کسی نے دارالشیوخ کے مساکین کیلئے افطاری کے موقعہ پر زردہ بھجوایا۔ ایک شخص نے آپ کو زردہ دکھاتے ہوئے کہا۔ میر صاحب! یہ فلاں شخص نے بھجوایا ہے۔ فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی کھلاتا پلاتا ہے۔ کوئی انسان کسی کو کیا کھلا سکتا ہے۔

قادیان میں لوگ گھروں میں، دکانوں پر بلند آواز سے تلاوت قرآن کریم کیا کرتے تھے۔ جب کبھی حضرت میر صاحب کا گزر بازار سے ہوتا۔ اور دیکھتے کہ اگر کوئی دکاندار محو تلاوت نہیں ہے تو اُسے محبت سے فرماتے۔ میاں! اٹھو تلاوت کرو۔ تلاوت کرو۔ دوست فوراً ارشاد کی تعمیل کرتے۔

مکرم مرزا عبداللطیف صاحب درزی بیان کرتے ہیں کہ متعدد بار ایسا ہوا کہ آپ ایک یا دو جگہ سے پھٹی قمیص یا شلوار مجھے سینے کے لئے دیتے اور فرماتے اسے سی دو۔ میں ارشاد بجا لاتا۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ایک پیوند لگی شلوار لائے جو پھٹی ہوئی تھی۔ کہنے لگے۔ اسے سی دیں۔ میں نے شلوار کی حالت دیکھی اور عرض کی کہ اس کی سیدھی سلائی ممکن نہیں ہے۔ پیوند لگے گا۔

فرمایا۔ پیوند ہی لگا دو۔ رسول اللہ ﷺ بھی تو پیوند لگے کپڑے پہن لیا کرتے تھے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے۔ میں جب کبھی غمگین ہوتا ہوں تو گھر چلا جاتا ہوں۔ علیحدگی میں بیٹھ کر بخاری شریف کھول لیتا ہوں۔ حضرت رسول پاک ﷺ کے مقدس حالات پڑھتا ہوں۔ رسولؐ اللہ کے ارشادات کا مطالعہ کرتا ہوں۔ تو میرا سارا غم اور اندوہ دُور ہو جاتا ہے۔

محبت مسیح موعود آپ کے جسم و روح میں رچ بس گئی تھی۔ موضع بھامبڑی میں احمدیہ جلسہ پر مخالفین نے سنگ باری کی تھی اور اسی پس منظر میں فوجداری مقدمہ زیر سماعت تھا۔ پیشی دھاریوال میں پڑتی تھی۔ حضرت میر صاحب بھی اس مقدمہ میں پیش ہوتے تھے۔ حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب امیر فیصل آباد نے بیان کیا ہے کہ جب آپ کمرہ عدالت میں داخل ہوتے تو آپ 3/4 منٹ غم زدہ حالت میں ملزموں کے کٹہرے میں کھڑے ہوتے۔ احمدی وکلاء بھی تعظیماً اپنی جگہ پر کھڑے رہتے۔ کٹہرے سے باہر آتے تو تب احمدی وکلاء بیٹھتے تھے۔ کئی بار ایسا ہی ہوا۔ ایک دن میں نے دریافت کیا۔ محترم میر صاحب ایسا آپ کیوں کرتے ہیں؟ تو پُرنم آنکھوں کے ساتھ جواب دیا کہ آنمارام مجسٹریٹ حضرت مسیح موعود کو کھڑا رہنے پر مجبور کیا کرتا تھا۔ آپ کی یاد میں چند منٹ کھڑا رہتا ہوں۔

آپ تقویٰ کی باریک راہوں پر گامزن رہنے والے وجود تھے۔ مقدمہ بھامبڑی کے دوران ایک مرتبہ بٹالہ سے قادیان بذریعہ ریل سفر کیا۔ آپ امیر قافلہ بھی تھے۔ دوران سفر یا اختتام سفر آپ نے سفر کرنے والوں کی جو آپ کی معیت میں تھے۔ گنتی کروائی تو 4/5 آدمی تعداد مقررہ سے زائد نکلے آپ نے اتنے ہی ٹکٹ بٹالہ تا قادیان منگوائے اور انہیں پھاڑ دیا۔ اور فرمایا یہ دوست گاڑی میں سفر کر چکے تھے۔ محکمہ نے پوچھا نہیں۔ مگر سرکار کو تو اس کا حق ملنا چاہئے۔ اسی مقدمہ میں آپ کی ایک بات کی شہادت پر فریق مخالف کی عزت پر حرف آتا تھا۔ آپ نے وہ بات وکیل مخالف کے سوال میں بیان کی۔ وکیل مخالف نے کہا یہ بات تو آپ کے پولیس بیان میں نہیں ہے۔ فرمایا! میں نے تو عدالت میں بھی یہ نہیں کہا تھا۔ آپ کے سوال پر مجبوراً بتانی پڑی۔ مقدمہ کی سماعت کے دوران جرح کے وقت فریق ثانی کے وکیل نے آپ سے سوال کیا۔ اہل بھامبڑی نے جب مزاحمت کی تو اس وقت ان کے خلاف غم و غصہ تو ضرور پیدا ہوا ہوگا۔ اس پر آپ نے برجستہ جواب دیا۔ غم و غصہ نہیں ان کے لئے رحم اور ہمدردی کے جذبات پیدا ہوئے۔ اس جواب پر مجسٹریٹ متبسم اور محظوظ ہوا اور وکیل شرمسار۔

خلافت سے وابستگی اور اخلاص و وفا کا تعلق بھی مثالی رہا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ ”حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب خدمات سلسلہ کے لحاظ سے غیر معمولی وجود تھے۔ درحقیقت میرے بعد علمی لحاظ سے جماعت کا فکر انہیں کو رہتا تھا۔ وہ رات دن قرآن و حدیث پڑھانے میں لگے رہتے تھے“۔

شفقت علیٰ خلق اللہ میں بھی نادر وجود تھے۔ طلبہ پر شفقت فرماتے۔ مدرسہ میں حکم تھا کہ کوئی طالب علم ننگے سر اور بغیر کوٹ کے نہ آئے۔ ایک لڑکے کو بغیر کوٹ کے دیکھا۔ اس سے سبب پوچھا۔ اس نے عرض کی۔ میرے پاس کوٹ نہیں ہے۔ اُسے دفتر بلایا اور کوٹ مرحمت فرمایا۔ آپ کا تعلیم و تربیت کے حوالہ سے سزا کا طریق بھی ذات و کردار میں مثبت نکھار پیدا کرنے والا تھا۔ مدرسہ میں دیر سے آنے والوں کیلئے ”دائرۃ الکسالی“ تھا۔ اس میں کھڑا ہونا ہی باعث ندامت و شرمندگی تھا۔ اسی طرح بعض فریاد کرنے والوں کیلئے ”تنبیہ الغافلین“ کلاس تھی۔ اس میں بعد از اوقات مدرسہ طلبہ کو سبق یاد کرنے تک رکنا پڑتا تھا۔

قادیان میں غرباء مساکین اور ضعفاء کے لئے دارالشیوخ کا قیام آپ کی ہمدردی خلق اللہ کا عملی نمونہ تھا۔ آپ احمدیہ چوک میں کھڑے تھے۔ دارالشیوخ کے مکین نماز کے لئے قریب سے گزرے تو مولوی علی احمد اجمیری صاحب سے فرمایا۔ یہ میرا باغ ہے۔ ان کی خدمت سے زیادہ میرے لئے کوئی خوشکن کام اور کوئی نہیں ہے۔ ہر کسی کی فکرمندی کو محسوس کرنے والے تھے۔ حافظ عبدالعزیز صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ یوم دعوت الی اللہ کے موقعہ پر موضع ننگل میں باغبان مدرسہ احمدیہ کے اساتذہ و طلبہ اور دارالشیوخ کے یتامیٰ و مساکین کا اجتماع تھا۔ آپ چنے بھنوا کر اور ان میں شکر ڈال کر لائے تھے۔ میں ننگل کی ڈھاب میں کسی وجہ سے گرا اور میرے کپڑے گندے اور بدبودار ہو گئے۔ اس لئے میں الگ ہو کر بیٹھ گیا۔ آپ نے چنے تقسیم کئے اور جب میری حالت کو دیکھا تو ایک پلیٹ میں چنے ڈال کر میرے پاس آئے اور فرمایا۔ عبدالعزیز! تمہیں کوئی اپنے ساتھ شامل نہیں کرتا تو نہ کرے۔ آؤ ہم دونوں مل کر کھائیں۔

آپ کا ایک نمایاں وصف یہ بھی تھا کہ آپ کسی کی جائز خواہش کو بخوشی پورا فرماتے۔ موضع اوجلہ کا ایک کمزور دماغ شخص رحیم بخش نامی تھا۔ وہ اس کمزوری کی بنا پر دعویٰ الہام و دعاوی کرتا۔ آپ اس کی غربت و اخلاص کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سے حسن سلوک فرماتے۔ متعدد بار ہوا کہ اس نے کہا میر صاحب! خواب میں آپ نے فلاں چیز مجھے کھلائی ہے۔ آپ اکثر اس کی خواہش پوری کر دیتے۔ ایک دفعہ خواب میں دودھ کی کھیر کھانے کا ذکر کیا تو آپ نے اُسے کھیر کھلا کر اس کے خواب کو پورا کر دیا۔

قرض پر زائد ادائیگی سنت نبوی ہے۔ یہ بھی آپ کی فطرت کا خاصہ تھی۔ آپ ضرورت کے وقت جب قرض حسنہ لیتے تو واپسی پر از خود زائد ادائیگی کر دیتے۔ جو دوست آپ کی اس خوبی سے واقف تھے۔ وہ موقعہ کی تلاش میں رہتے کہ میر صاحب کب قرض حسنہ لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ بھی آمدنی بڑھانے کا ذریعہ خیال کرتے تھے۔ کوئی بھی معاملہ ہو تو اُسے بڑی خوش اسلوبی سے حل کر دیا کرتے تھے۔ سیالکوٹ کے ایک زمیندار مہمان خانہ تشریف لائے۔ اس نے شکایت کی کہ مجھے بھوک لگی ہے اور کھانا ختم ہے۔ آپ لنگر خانہ تشریف لائے۔ دیکھا کہ کھانے کی میز پر کافی روٹی کے ٹکڑے پڑے ہیں۔ فرمایا چوہدری صاحب! کھانا تو موجود ہے۔ آیئے آپ اور میں دونوں مل کر

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

کھائیں۔ سالن موجود تھا۔ آپ کھانے لگے اور مہمان بھی شریک طعام ہو گیا۔

آپ اکرام ضیف کا خیال رکھنے والے تھے۔ مکرم محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک غیر از جماعت دوست کو لے کر قادیان آیا۔ مہمان خانہ میں کمرہ دیا۔ رات کے 4 بجے تھے کہ دروازہ پر دستک ہوئی۔ دیکھا تو وہ حضرت میر صاحب تھے۔ پوچھا میر صاحب! آپ اس وقت کہاں؟ فرمایا۔ میں پتہ کرنے آیا تھا کہ غیر از جماعت دوست کو کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حافظ معین الدین صاحب کو لنگر خانہ سے روٹی کے ساتھ پتلی دال ملی۔ وہ میر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گویا ہوئے کہ میر صاحب! آپ ناظر ضیافت بھی ہیں اور عالم دین بھی۔ ایک مسئلہ کا حل بتائیں۔ ایسی پتلی دال جس کا رنگ و مزہ پانی جیسا ہو۔ اس سے وضو جائز ہے یا نہیں۔ آپ نے فرمایا حافظ صاحب! جب تک دیکھ نہ لوں۔ میں فتویٰ کیسے دے دوں؟ اس نے پیالہ میر صاحب کے ہاتھ میں دیا۔ آپ نے وہ دال دیگ میں ڈال دی اور گوشت کا پیالہ بھر دیا اور فرمایا یہ ہے اس مسئلہ کا حل۔

محلّہ دارالرحمت (قادیان) کا ایک غریب شخص آیا۔ اس نے کچھ عرض کی۔ آپ اندر گھر گئے۔ اُسے گھر سے خالی کنستر لا کر دیا اور ایک روپیہ بھی دیا اور فرمایا۔ جاؤ ہمارے لئے مکئی کا آٹا لے کر آؤ۔ وہ آٹا لایا تو اسے کہا۔ اسے اپنے ہاں لے جاؤ۔

حضرت میر صاحب فطرت شناس بھی تھے۔ محترم شیخ محمد احمد مظہر صاحب نے اپنا ایک ذاتی واقعہ بیان کیا ہے کہ وہ زمانہ طالب علمی میں قادیان آئے مہمان خانہ میں قیام تھا۔ خادم نے مجھے نو وارد خیال کرتے ہوئے پوچھا۔ آپ کیا کھائیں گے۔ اس سوال پر میرے پر ملال کے آثار ظاہر ہوئے۔ میر صاحب پاس ہی کھڑے تھے۔ فرمایا۔ ان سے کچھ نہ پوچھیں جس پلڑے میں انہیں ڈالیں گے۔ اُسی میں پڑ جائیں گے۔

آپ کا تربیت کا انداز ناصحانہ تھا۔ ایک مرتبہ دو نابینا طالب علم روٹی اور سالن لے کر جا رہے تھے۔ میر صاحب کسی سے محو گفتگو تھے اور رخ بھی دوسری جانب تھا۔ ایک نابینا ان میں سے آپ سے ٹکرایا

اور سالن آپ کے کپڑوں پر گر گیا۔ میر محمود احمد ناصر صاحب جو پاس کھڑے تھے انہوں نے توجہ دلائی کہ کپڑوں پر سالن گر پڑا ہے اور کپڑے خراب ہو گئے ہیں۔ آپ نماز جمعہ کے لئے کپڑے بدل کر آئے تھے۔ آپ نے اظہار خفگی نہ فرمایا بلکہ کہا جب راستہ پر چلو تو بلند آواز سے سلام کہو تا کہ دوسروں کو علم ہو جائے۔

آپ عالم باعمل تھے۔ موضع اٹھوال میں جلسہ تھا آپ معہ طلبہ مدرسہ احمدیہ و اساتذہ و دیگر افراد تعداد 200 کے قریب جلسہ میں شرکت فرمائی۔ واپسی پر راستہ میں ایک گاؤں کی احمدی جماعت نے تقریر کی درخواست کی۔ آپ نے تقریر میں سادگی اپنانے اور ہاتھ سے کام کرنے پر زور دیا۔ اور خود کو دوسروں سے برتر خیال نہ کرنا چاہئے۔ تقریر کے بعد کھانے کا اہتمام تھا۔ مقامی احباب نے درخواست کی کہ ہم تعداد میں کم ہیں۔ اتنی تعداد کو کھانا مہیا نہیں کر سکتے۔ آپ چند آدمی مدد کے لئے مقرر فرمائیں۔ اساتذہ نے چند لڑکے مقرر کر دیئے، یہ دیکھ کر آپ اٹھے اور فرمایا کہ ابھی بیان کیا ہے کہ کام کرنے میں عار نہیں ہونی چاہئے۔ تقریر کا اثر تب ہوتا ہے جب مقرر کام خود کرے۔ اس لئے اساتذہ کھانا کھلائیں گے اور میں بھی اس میں شامل ہوں گا۔ آپ روٹیاں تقسیم کرنے لگے اور اساتذہ سالن ڈالنے اور پانی پلانے لگے۔

آپ مزار حضرت مسیح موعود پر دعا اس انداز و رنگ میں کرتے۔ ''اے اللہ! تیرا یہ پیارا اور محبوب بندہ تھا۔ جب تک اس دنیا میں رہا وہ تیرے دین کی خدمت و اشاعت میں ہر طرح کی کوشش کرتا رہا۔ اس کے دل میں کچھ نیک تمنائیں تھیں اور کچھ مقاصد تھے۔ اب وہ تیرے پاس پہنچ چکا ہے۔ اے خدا! تو ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم ان نیک تمناؤں اور اعلیٰ نیک مقاصد کو پورا کرنے والے ہوں۔

یہی وہ اوصاف حسنہ اور دینی کمال و خدمات تھیں جنہوں نے بڑے بھائی حضرت میر محمد اسماعیل کے دل میں گھر کر لیا تھا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے فرماتے ہیں ''حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب کے تصوف کے مقابل پر ہمارے چھوٹے ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے دین کا ظاہری علم حاصل کیا اور اس کو کمال تک پہنچایا۔ حتیٰ کہ ان کے اسی دینی کمال اور خدمات کی وجہ سے ہمارے بڑے ماموں صاحب کے دل میں ان کی اتنی عزت تھی کہ جب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے اپنی مرض الموت میں ایک قے کی اور اس قے کے چھینٹے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے کوٹ پر بھی پڑے۔ تو انہوں نے ان چھینٹوں کو دھونے سے انکار کر دیا اور اپنے اس کوٹ کو اپنے چھوٹے بھائی کے تبرک کے طور پر اپنے پاس محفوظ کر لیا۔

☆......☆......☆......☆

بے گھر لوگوں کے آباد شہر

اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایچ سی آر کی طرف سے جاری کی گئی سالانہ رپورٹ کے مطابق دو برس پہلے دنیا بھر میں اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہونے والوں کی مجموعی تعداد 51.2 ملین رہی۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں یہ تعداد چھ ملین زیادہ ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں پناہ کی تلاش میں دوسرے ملکوں کا رخ کرنے والے انسانوں کی کل تعداد 16.7 ملین ہو گئی ہے جو 2001ء کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ اس رپورٹ میں اپنے ہی ملک میں بے گھر ہونے والوں کی تعداد 33.3 ملین بتائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جبری مہاجروں کی شرح میں اضافہ کی ایک وجہ شام کا بحران بھی ہے۔ ایسے ممالک کے ان شہروں کے بارے میں مختصر بتاتے ہیں جہاں بے گھر افراد کی بڑی تعداد سڑکوں پر سونے پر مجبور ہے۔

منیلا، فلپائن

ایک محتاط اندازے کے مطابق فلپائن کے شہر منیلا میں گندگی کے ڈھیروں پر پلنے والوں کی تعداد 22.8 ملین سے زیادہ ہے۔ خود فلپائنی حکومت کے مطابق اس شہر میں 1.2 ملین بچے گلیوں میں بھیک مانگتے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں 70 ہزار کے قریب بچے بھیک مانگنے کے لئے میٹرو ٹرین پر سوار ہو کر شہر کا رخ کرتے ہیں۔

نیو یارک، امریکہ

یہاں 60 ہزار سے زائد لوگ شیلٹر ہومز میں رہتے ہیں۔ ان میں 22 ہزار کی تعداد بچوں کی ہے۔ ایک تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق نیو یارک کی مقامی حکومت اپنے شہریوں کو رہائشی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہی اور یوں یہ شہر بھی بے گھر شہریوں کی آماجگاہ بن گیا۔ بے گھر افراد کی تعداد صرف نیو یارک میں ہی نہیں رہتی بلکہ اسی طرح کی صورتحال کا سامنا لاس اینجلس کو بھی ہے۔ ایک سروے رپورٹ کے مطابق یہاں 57737 افراد بے گھر صورتحال کا شکار ہیں۔ سان فرانسسکو دس ہزار سے زائد لوگ عارضی پناہ گھروں میں رہتے ہیں۔ سان فرانسسکو کے بے گھر افراد شام ہوتے ہی سونے کی جگہ کی تلاش میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

2013ء کی ایک سروے رپورٹ کے مطابق واشنگٹن میں بے گھر لوگوں کی تعداد 9106 ہے۔ اور یہ تعداد بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

ماسکو، روس

روس میں بے گھر افراد کی تعداد 5 ملین سے زیادہ ہے۔ ماسکو میں پچاس ہزار سے زائد لوگ سڑکوں پر رات بسر کرتے ہیں۔ ان میں سے اکثریت کوڑے کے ڈھیروں پر نظر آتے ہیں جبکہ بیشتر لوگ پبلک مقامات پر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

میکسیکو سٹی، میکسیکو

میکسیکو سٹی کی کل آبادی کا چالیس فیصد حصہ غرباء پر مشتمل ہے۔ ایک این جی او کے مطابق اس دارالخلافہ شہر میں پندرہ سے تیس ہزار لوگ گلیوں اور کوڑے کے ڈھیروں پر راتیں بسر کرتے ہیں۔ یہ بے گھر لوگ خوراک کی تلاش میں لوگوں کے دروازوں پر پھینکی گئی کھانے پینے کی اشیاء میں سرگرداں رہتے ہیں۔

جکارتہ، انڈونیشیا

2010ء کی مردم شماری کے مطابق انڈونیشیا کے شہر جکارتہ میں 28364 لوگ بے گھر ہیں۔ بے گھروں کی اتنی بڑی تعداد وہاں کے مقامی موسموں کی وجہ سے بھی ہے۔ یہاں اکثر سیلاب آتے ہیں اور ان کی وجہ سے ہر سال ہزاروں لوگ کو سڑکوں پر زندگی گزارنا پڑتی ہے۔

ممبئی، بھارت

2003ء میں بھارت میں بے گھروں کی تعداد 23 ملین تھی اور گزشتہ بارہ برسوں میں یہ تعداد 100 فیصد بڑھی ہے۔

بونیز، ارجنٹائن

بونیز کی گندگی سے لدی ہوئی گلیوں میں بے گھر افراد پھرتے نظر آتے ہیں یہاں بیس ہزار سے زائد لوگ بغیر چھت کے رہتے ہیں۔

بدھالیٹ، ہنگری

ہنگری کا شہر بدھالیٹ بے گھر افراد کی آماجگاہ ہے۔ یہاں بھی روزانہ 20 ہزار سے زائد افراد شام کو رات گزارنے کیلئے فکرمند ہوتے ہیں۔

ساؤپالاؤ، برازیل

سونے کی کانوں کے حوالے سے جانے والے برازیل جہاں ہمیشہ فٹ بال کے کھیل کا بخار چڑھا رہتا ہے۔ وہاں بھی بے گھر افراد کی ایک بڑی تعداد بڑی عمارتوں کی سیڑھیوں پر سوتی ہے۔ دس ہزار سے زائد لوگ شام کو اپنی پناہ کی تلاش میں مارے مارے پھرتے نظر آتے ہیں۔

ایتھنز، یونان

یونان میں بے گھروں کی تعداد بیس ہزار سے زائد ہے جس میں نو ہزار سے زائد افراد ایتھنز ہی میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ 2009ء سے آج تک ہر برس یہ تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

سان ڈی گو، کیلیفورنیا

کیلی فورنیا کی کل آبادی 13 لاکھ 45 ہزار 895 افراد پر مشتمل ہے جس میں دس ہزار سے زائد لوگ بغیر گھر رہتے ہیں۔

روم، اٹلی

اٹلی کے 27 ہزار بے گھروں میں صرف روم میں بغیر چھت کے زندگی بسر کرنے والوں کی تعداد دس ہزار سے زائد ہے۔

ٹوکیو، جاپان

دنیا کے جن شہروں نے برق رفتار ترقی کی ہے ان میں ایک نام جاپان کے شہر ٹوکیو کا ہے جہاں راتیں جاگتی ہیں۔ ٹوکیو میں ایک گھر کا اوسط کرایہ ایک لاکھ مقامی کرنسی ہے۔ اس ترقی یافتہ شہر میں بھی ایک بڑی تعداد ان لوگوں کی ہے جو بے گھر ہیں اور چھت کے بغیر زندگی بسر کر رہے ہیں۔

بالٹی مور، میری لینڈ

میری لینڈ کے شہر بالٹی مور میں 2011ء میں آٹھ ہزار سے زائد لوگ گھروں کے بغیر رہ رہے تھے لیکن بالٹی مور کی مقامی حکومت نے اس مسئلے پر قابو پانے کے لئے عملی اقدامات کئے ہیں۔ جیسے انہوں نے یوتھ ہاؤسز تعمیر کئے ہیں جہاں ایمرجنسی بنیادوں پر تیس سے نوے دنوں کیلئے بچوں اور فیملی والے افراد کو رہائش کی سہولیات دی جاتی ہیں۔

ڈبلن، آئرلینڈ

ایک حالیہ سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ آئرلینڈ کے شہر ڈبلن میں ہر روز سات افراد بے گھر ہو رہے ہیں 2013ء میں پہلی مرتبہ یہ رپورٹ ہوا کہ یہاں روزانہ تین ہزار سے زائد افراد ڈبلن کی گلیوں میں راتیں بسر کرتے ہیں۔

نیروبی، کینیا

ایک ٹی وی رپورٹ کے مطابق نیروبی میں بے گھر لوگوں کی تعداد ڈھائی دو لاکھ سے زیادہ ہے۔ ان میں سے اکثریت عارضی اور خطرناک عمارتوں میں رہائش پذیر ہیں جنہیں کسی وقت بھی گرایا جا سکتا ہے۔ ان گھروں میں بنیادی سہولتوں کی شدید قلت ہے۔

یروشلم، اسرائیل

اسرائیلی حکومت اعداد و شمار کے مطابق یروشلم میں پانچ ہزار سے زائد لوگ روزانہ سڑکوں پر رہتے ہیں۔

(دنیا میگزین 18 اکتوبر 2015ء)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ

حضرت عمر کے صاحبزادے تھے۔ بڑے پارسا اور فاضل صحابہ سے تھے۔ اپنے والد محترم کے ساتھ ہی ایمان لائے۔ چونکہ جنگ بدر میں ان کی عمر 13 برس تھی۔ اس لئے رسول اللہؐ نے شرکت جنگ کی اجازت نہ دی تھی۔ 73 ھ میں 86 برس کی عمر میں وفات پائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122295 میں محمد اکرم قریشی

ولد محمد اقبال قریشی قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 280 Australian Dollar ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم قریشی گواہ شد نمبر 1۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ شفقت علی گوہر ولد محمد لطیف

مسل نمبر 122296 میں شاکر رحیم

ولد عبدالرحیم قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 Australian Dollar ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاکر رحیم گواہ شد نمبر 1۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز گواہ شد نمبر 2۔ شفقت علی گوہر ولد چوہدری محمد لطیف

مسل نمبر 122297 میں Aisha Masood

بنت Masood Ahmed قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Masood گواہ شد نمبر 1۔ Shafqat Gohar S/o Muhammad Latif گواہ شد نمبر 2۔ Masood Ahmad Shahid S/o Muhammad Hussian

مسل نمبر 122298 میں Raana Masood

بنت Masood Ahmad قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ranna Masood گواہ شد نمبر 1۔ Shafqat Gohar S/o Ch.Muhammad Latif گواہ شد نمبر 2۔ Masood Ahmad Shahid S/o Muhammad Hussain

مسل نمبر 122299 میں نشہ مظفر چانڈیو

بنت مظفر احمد چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australian بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نشہ مظفر چانڈیو گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد چانڈیو ولد شاہ علی چانڈیو گواہ شد نمبر 2۔ شفقت علی گوہر ولد چوہدری محمد لطیف

مسل نمبر 122300 میں Abdul Hayee Butt

ولد Abdul Hakeem Butt قوم بٹ پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tasmania -Aus ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hayee Butt گواہ شد نمبر 1۔ Usman Ahmad Rana S/o Aziz Ur Rahman گواہ شد نمبر 2۔ Farhaj Kashif Butt S/o Hafeez Ahmad Butt

مسل نمبر 122301 میں دانیۃ الرحمان

بنت محمد وراث قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 600 Australian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دانیۃ الرحمان گواہ شد نمبر 1۔ شفقت علی گوہر ولد چوہدری محمد لطیف گواہ شد نمبر 2۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز

مسل نمبر 122302 میں Mubashera N.Bajwa

زوجہ Mashooda A.Bajwa قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Plumpton ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Australian Dollar (2) زیور 500 گرام اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mubashera N.Bajwa گواہ شد نمبر 1۔ Farooq Ahmad S/o Muhammad Ijaz Ali گواہ شد نمبر 2۔ Mashood Bajwa S/o Masod Bajwa

مسل نمبر 122303 میں رضوان محمود

ولد عدنان محمود قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bensheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان محمود گواہ شد نمبر 1۔ حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد قاسم ولد عبدالسلام

مسل نمبر 122304 میں Fatimoh A.L Apooyin

زوجہ Apooyin قوم ...... پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1995ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimoh A.L Apooyin گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Waheed S/o Olasipupo گواہ شد نمبر 2۔ Dhunoorain S/o Bello

مسل نمبر 122305 میں Ridwanullah

ولد Yusuff قوم..... پیشہ مبلغ/مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro H/q ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار 200 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ridwanullah گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad S/o Abdul Fatiah گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Khalique S/o Yusuff

مسل نمبر 122306 میں Haolat Ayoni

زوجہ Oyedokun قوم...... پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت 1985ء ساکن Iwo,Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Flat And Land 20 لاکھ Naira (2) Moter Car 3 لاکھ Naira (3) حق مہر 2 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haolat Ayoni گواہ شد نمبر 1۔ Teslim S/o Ayedokun گواہ شد نمبر 2۔ Waliu S/o Oyedokun

مسل نمبر 122307 میں Limotu Omowumi

زوجہ Alh .Bisiriyu Tomori قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1971ء ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Limotu Omowumi گواہ شد نمبر 1۔ Oladipupo S/o Waheed گواہ شد نمبر 2۔ Alh. B.O Tomori S/o Mustaha Tomori

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب نائب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے طلحہ رحمٰن ابن مکرم انیس الرحمٰن انس صاحب لندن نے 6 سال 11 ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 2 جنوری 2016ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ طلحہ رحمٰن کو قرآن مجید پڑھانے اور تلفظ سکھانے کا فریضہ میری بہو مکرمہ فائزہ انیس صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب آف لاہور نے باحسن سرانجام دیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ترجمہ اور مطالب قرآن کریم سمجھنے کی بھی صلاحیت اور ہمت عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعمان احمد کاہلوں صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نانا مکرم عبدالحق صاحب ولد مکرم فرزند علی صاحب بشیر آباد سٹیٹ ضلع ٹنڈوالہ یار بعمر 80 سال مورخہ 19 نومبر 2015ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بشیر آباد میں 21 نومبر 2015ء کو بعد نماز ظہر مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ قبرستان بشیر آباد میں تدفین کے بعد محترم مہتاب چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے نیک، مخلص اور خلافت سے عشق رکھنے والے بزرگ تھے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند تھے۔ ایم ٹی اے سے باقاعدگی سے استفادہ کیا کرتے تھے اور خاص طور پر خطبہ جمعہ اپنی زیر نگرانی اپنے اہل وعیال کو سنواتے تھے اور پیارے آقا جو بھی دعا بتاتے اسے زبانی یاد کر لیتے اور پھر خود بھی دہراتے اور بچوں کو بھی یاد کروانے کی کوشش کرتے تھے۔ مرحوم خوش مزاج، مہمان نواز اور محنتی شخص تھے۔ مرحوم نے سوگواران میں ایک بھائی، ایک بہن، بیوہ، دو بیٹے، چھ بیٹیاں، متعدد پوتے، پوتیاں، نواسے نواسیاں اور ان کی اولاد سوگوار چھوڑی ہے۔ خاکسار اہل خانہ کی طرف سے ان تمام افراد کا مشکور ہے جنہوں نے اظہار تعزیت کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عطا فرمائے نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد شفیع صاحب بلڈنگ میٹریل سٹور دارالشکر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد موسیٰ صاحب ولد مکرم محمد علی صاحب گوٹھ جمال پور ضلع خیر پور حال محلّہ دارالشکر شمالی ربوہ مورخہ 8 جنوری 2016ء کو بقضاءِ الٰہی وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز ظہر گراسی پلاٹ دارالنصر غربی میں مکرم حمید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ (ر) نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر شمالی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پارٹیشن کے بعد احمدیت قبول کی اور تادم آخر استقلال سے قائم رہے اور اپنی اولاد کو بھی خلافت حقہ سے وابستہ رکھا۔ خاندان حضرت اقدس مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ سے والہانہ عقیدت تھی۔ مرحوم چند سال قبل ربوہ شفٹ ہوئے تھے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم سادہ، متقی، پرہیزگار، خلافت کے وفادار اور ہمیشہ اپنی اولاد کو بھی خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب کارکن نظارت مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم ٹھیکیدار چوہدری لطف الرحمٰن صاحب پٹھانکوٹی ابن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب تقریباً 82 سال کی عمر میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 28 جنوری 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز مغرب وعشاء بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ہمیشہ چندہ جات کی بروقت ادائیگی میں پیش پیش رہتے اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ جماعتی عہدیداروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور عزت کرتے۔ آپ ابتدائی ربوہ کے باسیوں میں سے تھے۔ انہوں نے ٹی آئی کالج ربوہ میں بھی بطور ٹیوب ویل آپریٹر و ٹریکٹر ڈرائیور خدمت کرنے کی توفیق پائی۔ 1974ء میں جب سرگودھا ریلوے سٹیشن پر جماعتی قافلہ پر فائرنگ ہوئی تو اس وقت آپ شدید زخمی ہوئے اور معجزانہ طور پر شفایاب ہوئے۔ نمازوں کی ادائیگی باقاعدہ باجماعت بیت یادگار میں جا کر کرتے، بیت الذکر میں پہلے جا کر صفائی وغیرہ کرتے، چٹائیاں وغیرہ بچھاتے اور بعد میں چٹائیاں سنبھال کر اندر رکھ کر آتے۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 1: مستحق طلباء کی امداد

پس آیئے اس مشن کو پورا کرنے کے لئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کیلئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ ''امداد طلباء'' کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے۔ سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات کیلئے حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092476215448,6212473

موبائل نمبر: 0092 333 6706649

Email:info@nazarattaleem.org

website:www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 8 فروری

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	22 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8 فروری 2016ء

6:00 am	حضور انور کا جلسہ بنگلہ دیش سے خطاب
9:50 am	خطبہ جمعہ 29 جنوری 2016ء
12:05 pm	جامعہ احمدیہ یوکے سپورٹس ڈے 2 مئی 2015ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ 19 مارچ 2010ء

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214 فون
047-6211971 دکان 6216216

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6211978
طالب دعا: میاں عمران 0332-7711750

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور
سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے
کالج روڈ ربوہ: 0322-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

اعلیٰ کوالٹی — خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ — مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
ڈاکٹر خرم گل: 0334-9811520

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

آسامیاں خالی ہیں
ادارہ کیور ٹیو میڈیسن کمپنی میں مختلف شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔
تعلیمی قابلیت میٹرک تا ایم ایس سی تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔
صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
Phone :0476213156,6211866,0333-6549164